از عدالتِ عظمیٰ

چیئرمین، گورننگ کونسل انجمن آرٹس، کامرس اینڈ سائنس و دیگراں

بنام

سید محمد شفی

تاریخ فیصلہ: 8 جنوری 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

ملازمت کا خاتمہ-بحالی-درمیانی مدت کے لیے تنخواہ کے بقایاجات کی ادائیگی کے لیے کوئی مخصوص حکم نہیں-اس مدت کے دوران ملازمین کو فائدہ مند طریقے سے ملازمت دی گئی-قرار پایا کہ، پچھلی اجرت کا حقدار نہیں-بحالی کی تاریخ سے داخل شدہ تنخواہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا-دیگر نتیجہ خیز فوائد -عدالتِ عظمیٰ کے ذریعے برقرار رکھے گئے ٹریبونل کے فیصلے کی روشنی میں کام کیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1662، سال 1996۔

سی آر نمبر 3565، سال 1991 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 29.10.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے این بھٹ، آر جگن ناتھ کولے اور ایم کے دعا۔

شانتھا کمار محالے اور پی محالے، مدعاعلیہ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہم نے دونوں فریقوں کے وکیل کو سنا ہے۔ یہ اپیل سول جج، بیجاپور کے 29 اکتوبر 1991 کو منظور کیے گئے حکم کے خلاف کی گئی ہے اور عدالت عالیہ نے سی آر پی نمبر 3565/91 میں 5.4.1993 پر کیے گئے متنازعہ حکم میں اس کی تصدیق کی ہے۔ حقائق واضح طور پر متنازعہ نہیں ہیں۔ مدعاعلیہ کی خدمت ختم کر دی گئی جس کے حکم کو بالآخر کالعدم قرار دے دیا گیا۔ یہ حکم 31 جولائی 1989 کو اس عدالت کی طرف سے خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کرنے کے ساتھ ضم ہو گیا ہے۔ اس عدالت نے اس طرح مشاہدہ کیا:

"انتظامیہ مدعاعلیہ نمبر 1 کو ادا کی گئی تنخواہ کی ادائیگی کے لیے حکومت سے رجوع کر سکتی ہے اور حکومت اس سوال کا فیصلہ قانون کے مطابق اور یونیورسٹی کے موقف کی روشنی میں کرے گی۔

توہین عدالت کی کارروائی میں، ڈویژن بنچ کی طرف سے یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ عام طور پر تنخواہ کے بقایا اس شخص کو جمع ہوتے ہیں جس کی ملازمت کا خاتمہ الگ کر دیا جاتا ہے، لیکن ادائیگی کا انحصار دیگر عوامل پر بھی ہوتا ہے۔ رٹ جاری کرتے وقت واضح ہدایت کی عدم موجودگی میں یہ ماننا ممکن نہیں ہے کہ تنخواہ کے بقایاجات کی ادائیگی سے انکار توہین کا عمل ہو گا۔ برخاستگی کے حکم کو الگ کرنے سے تنخواہ کے بقایا جات کا دعوی کرنے کے لیے بنائے نالش بنتا ہے۔ لیکن ایسے معاملے میں جہاں درمیانی مدت کے لیے کوئی ہدایت نہیں دی گئی تھی، تنخواہ کی ادائیگی کا حکم دینے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ اس عدالت نے مینیجنگ ڈائریکٹر یوپی ویئر ہاؤسنگ کارپوریشن ودیگراں بنام وجے نارائن واجپائی، اے آئی آر 1980 ایس سی 840 میں کہا تھا۔

اس کے بعد، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مدعاعلیہ نے ٹریبونل کے حکم کو نافذ کرنے کے لیے ضلع عدالت میں عمل درآمد کی درخواست دائر کی تھی جس کا تصور قواعد کے تحت کیا گیا ہے۔ چونکہ عمل درآمد کرنے والی عدالت نے دعوی کو خارج کر دیا، اس لیے مدعاعلیہ نے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 115 کے تحت نظر ثانی کی جسے کرناٹک عدالت عالیہ کے ذریعے سی ایم پی 3565/91 نمبر میں 5 اپریل 1993 کے متنازعہ حکم نامے میں خارج کر دیا گیا۔ خصوصی اجازت کی درخواست زیر التواء، اس بات کی تحقیقات کی گئی کہ آیا مدعاعلیہ کو فائدہ مند ملازمت دی گئی تھی اور یہ پایا گیا کہ وہ فائدہ مند ملازمت پر تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعاعلیہ کے وکیل کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ یہ اپیل بے نتیجہ ہوگئی ہے۔ہم اس بنیاد پر نتیجہ اخذ نہیں کرسکتے کیونکہ مدعاعلیہ معاوضے کا دعوی کر رہا ہے۔اس سلسلے میں ایک نتیجہ ہونا چاہیے۔اس کے مطابق، ہم یہ مانتے ہیں کہ مدعاعلیہ پچھلی اجرت کا حقدار نہیں ہے۔جہاں تک بحالی کا تعلق ہے، اپیل گزار کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دعوی نہیں کیا گیا ہے کہ وہ اس حقیقت کی وجہ سے بحالی کا حقدار نہیں ہے کہ برطرفی کا حکم الگ کر دیا گیا تھا اور حتمی ہو گیا تھا۔

مدعاعلیہ بحالی کی تاریخ سے داخل شدہ تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ہم دیگر نتیجہ خیز فوائد پر کوئی رائے ظاہر کرنے کی تجویز نہیں کرتے کیونکہ اس پر ٹریبونل کے فیصلے کی روشنی میں کام کیا جانا ہے جسے اس عدالت نے برقرار رکھا تھا۔اگر بحالی کی تاریخ سے داخل شدہ تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے، تو اسے اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر ادا کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔خرچے کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹادی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document